



## سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ 2013

### SINDH ORDINANCE NO.XV OF 2013

## سندھ مکانی حکومت (تیسری ترمیم) آرڈیننس، 2013

### THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (THIRD AMENDMENT) ORDINANCE 2013

### فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات۔

Short Title and commencement

2. 2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 2 کی ترمیم۔

Amendment of section 2 of Sindh Act No.XLII of 2013

3. 2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 13 کی ترمیم۔

Amendment of section 13 of Sindh Act No.XLII of 2013

4. 2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 18 کی ترمیم۔

Amendment of section 18 of Sindh Act No.XLII of 2013

5. 2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ A-18 کی شمولیت۔

Insertion of section 18-A in Sindh Act No.XLII of 2013

6. 2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 36 کی ترمیم۔

Amendment of section 36 of Sindh Act No.XLII of 2013

7. 2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 39 کی ترمیم۔

Amendment of section 39 of Sindh Act No.XLII of 2013

8. 2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کے شیڈول I کی ترمیم۔

Amendment of Schedule-I of Sindh Act No.XLII of 2013

سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ 2013

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 2013

سندھ مکانی حکومت (تیسری ترمیم) آرڈیننس، 2013

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (THIRD  
AMENDMENT)

ORDINANCE 2013

[13 دسمبر 2013]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ مکانی حکومت ایکٹ، 2013 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید  
(Preamble) جیسا کہ سندھ مکانی حکومت ایکٹ، 2013 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو کہ اس طرح سے ہوگی۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم لینا ضروری ہو گیا ہے، اب اس لیے، اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973 کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ فرمایا ہے:

1.1 اس آرڈیننس کو سندھ مکانی حکومت (تیسری ترمیم) آرڈیننس، 2013 کہا جائے گا۔

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and  
commencement

|                                                      |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                            |    |
|------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----|
| 2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 2 کی ترمیم۔      | (2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا اور 16 ستمبر 2013 سے نافذ سمجھا جائے گا۔                                                                                                                                                                                                                                                                                                                  | 2. |
| Amendment of section 2 of Sindh Act No.XLII of 2013  | سندھ مکانی حکومت ایکٹ، 2013 میں، جس کو اس کے بعد مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا اس کی دفعہ 2 میں، شق ”(liii)“ کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:<br>“(liii-a) ”سیاسی پارٹی“ سے مراد شہریوں کی ایک انجمن یا اتحاد یا سیاست کرنے کے مقصد کے لیے بنائی گئی ایسی انجمن کا جتھا یا با اثر سیاسی رائے اور جو کسی منتخب سرکاری آفیس یا قانون ساز باڈی یا کاؤنسل کی میمبر شپ کے لیے انتخاب میں حصہ لے۔“ |    |
| 2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 13 کی ترمیم۔     | 3. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (1) میں، آخر میں آئیو الے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:                                                                                                                                                                                                                               |    |
| Amendment of section 13 of Sindh Act No.XLII of 2013 | ”بشرطیکہ یہ کہ جہاں پر حد بندی آفیسر اس نتیجے پر پہنچے کہ علاقہ جو کہ دیہی ہے، اس کو اس ایکٹ کے تحت حد بندی کے وقت شہری علاقے کا درجہ دیا گیا ہے، تو وہ ایسے دیہی علاقے کو اس کے بعد شہری علاقہ سمجھا جائے گا۔“                                                                                                                                                                            |    |
| 2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 18 کی ترمیم۔     | 4. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 18 میں:                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                             |    |
| Amendment of section 18 of Sindh Act No.XLII of      | (a) ذیلی دفعات (3)، (4)، (6)، (7)، (8) اور (9) کی شقوں (b) میں، الفاظ ”شق (a) کی شرائط کے مطابق منتخب میمبرز کی طرف سے بالواسطہ منتخب کیئے جائیں گے“ کو ختم کیا جائے گا:<br>(b) ”ذیلی دفعہ (10) میں، پہلے شرطیہ بیان کو ختم کیا جائے گا،<br>(c) ذیلی دفعہ (10) کے بعد مندرجہ ذیل ذیلی دفعات شامل کی جائیں گی:                                                                              |    |

”(II) جہاں پول سے پہلے کسی پینل کا انتخاب لڑنے والا امیدوار فوت ہو جاتا ہے اور اگر ایسا امیدوار ایسے پینل سے تعلق رکھتا ہے، جو کہ بعد میں منتخب ہو کر آتا ہے، تو خالی نشست نتیجہ ظاہر ہونے کے تین ماہ کے اندر انتخاب کے ذریعے پر کی جائے گی۔

(12) نو منتخب امیدواروں پر مشتمل ایک پینل ہوگا، جس میں عام میمبرز، خواتین، کسان اور مزدور اور غیر مسلم یونین کاؤنسل یا یونین کمیٹی میں، جیسا معاملہ ہو انتخاب لڑنے کے لیے شامل ہونگے:

بشرطیکہ اس طرح بنایا گیا پینل ان کے میمبرز میں سے مکمل طور پر باختیار بنائے گئے میمبرز کی طرف سے چلایا جائے گا۔

(13) اس صورت میں، اگر کوئی بھی یونین کاؤنسل یا یونین کمیٹی میں غیر مسلم کی نشست پر کاغذات نامزدگی جمع نہیں کراتا تو آٹھ میمبرز پر مشتمل پینل ایک مکمل پینل سمجھا جائے گا ایک اور خالی سیٹ انتخاب کے ذریعے پر کی جائے گی۔

(14) سیاسی پارٹی یا آزاد امیدوار انتخاب میں حصہ لینے کے لیے پینل بنانے میں ناکام ہوتے ہیں دوسرے تمام آزاد امیدواروں یا سیاسی پارٹی کے نامزد کردہ کے کاغذات نامزدگی رد سمجھے جائیں گے۔

2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 18-A کی شمولیت۔

Insertion of section 18-A in Sindh Act No. XLII of 2013

5. مذکورہ ایکٹ میں دفعہ 18 کے بعد مندرجہ ذیل کو داخل کیا جائے گا:

”18-A (1) خواتین، کسان یا مزدور اور غیر مسلم کے لیے یونین کاؤنسل میں مخصوص نشستوں پر انتخاب کے مقصد کے لیے ان نشستوں پر انتخاب لڑنے والا سیاسی پارٹی کاغذات نامزدگی جمع کرانے کے لیے کمیشن کی طرف طے کیے گئے عرصے کے اندر خواتین، کسان یا مزدور اور غیر مسلم امیدواروں کی مخصوص نشستوں کے لیے علیحدہ سے ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر سے فائل کی جائے گی جو کہ ضلع میں مندرجہ بالا مخصوص نشستوں کے لیے ریٹرننگ آفیسر کے طور پر کام کرے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ریٹرننگ آفیسر کے پاس جمع کی گئی فہرستیں بڑی تعداد میں عوامی معلومات کے لیے شائع کرائی جائیں گی۔

(3) ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ پارٹیوں کی فہرستوں میں زیادہ سے زیادہ اضافی امیدواروں کے نام شامل ہوں گے، جتنے سیاسی پارٹی خواتین، کسان یا مزدور اور غیر مسلم مخصوص نشستوں پر انتخاب لڑنے کے لیے ضروری سمجھے، تاکہ کاغذات نامزدگی کی اسکر وٹنی کے دوران کسی نااہلی کی صورت میں یا متعلقہ کاؤنسل کی مدت کے دوران کسی خالی نشست کو پر کرنے کے لیے بوقت ضرورت کام آئے۔

(4) جہاں خواتین، کسان یا مزدور اور غیر مسلم کے لیے کاؤنسل میں نشست مخصوص ہو، وہ فوتگی، استعفیٰ یا میمبر کی نااہلی کے سبب خالی ہو جائے، تو وہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت ریٹرننگ آفیسر کو جمع کرائی گئی پارٹی کے امیدواروں کی فہرست میں سے ترتیب وار سرفہرست شخص سے پر کی جائے گی۔

(5) خاتون، کسان یا مزدور اور غیر مسلم کی مخصوص نشست سے انتخاب لڑنے والا ہر امیدوار اس سلسلے میں کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ ریٹرننگ آفیسر کے پاس کاغذات نامزدگی اور دوسرے متعلقہ کاغذات جمع کروائے گا:

(a) ایسی نشست کے لیے امیدوار کی سیاسی پارٹی کی پارٹی فہرست کی نقل:

(b) نامزدگی کی حمایت میں قانون یا قواعد کے مطابق درکار وضاحت اور بیان، اور

(c) کاغذات نامزدگی پر کرنے کے لیے وقتی طور پر عائد قانون کے تحت درکار فیس:

6. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 36 میں ذیلی دفعہ (1) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:

(2) جو بھی:

(a) الیکشن کمیشن کی طرف سے ذیلی دفعہ (1) کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دیکھا جائے، وہ چار سال کے عرصے کے لیے کاؤنسل کے کسی بھی آفیس کے لیے امیدوار کے طور پر منتخب ہونے کے لیے نااہل ہو جائے گا،

(b) کاؤنسل کے میمبر کے طور پر منتخب ہو کر یا کاؤنسل کے انتخابی دفتر کا عہدہ رکھنے والا اگر الیکشن کمیشن کی طرف سے ذیلی دفعہ (1) کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دیکھا جائے، تو وہ اس کے بعد منتخب میمبر نہیں رہے گا یا ایسے میمبر کا عہدہ نہیں رکھ پائے گا اور چار سال کے عرصے کے لیے کاؤنسل کے منتخب امیدوار ہونے سے نااہل

2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 36 کی ترمیم۔

Amendment of section 36 of Sindh Act No. XLII of 2013

ہو جائے گا۔

7. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 39 کی ذیلی دفعہ (3) میں الفاظ ”کاؤنسل“ کے لیے لفظ ”متعلقہ کاؤنسل“ متبادل ہونگے۔

2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 39 کی ترمیم۔

Amendment of  
section 39 of Sindh  
Act No.XLII of  
2013

8. مذکورہ ایکٹ کے شیڈول I- کے حصہ B- کی شق (b) میں، عنوان ”میٹروپولیٹن کارپوریشن میں یونین کمیٹی“ درج ذیل اعداد ”40000 سے 50000“ کے لیے عدد ”10000“ سے ”50000“ متبادل ہونگے۔

2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کے شیڈول I- کی ترمیم۔

Amendment of  
Schedule-I of  
Sindh Act No.XLII  
of 2013

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔